Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲ شعبان ۱۴۰۱ھ | ۶ احسان ۱۳۶۰ ہش | ۶ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۲۷

ہمارا چاند قرآن ہے

کلامِ سیدنا حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

جمالِ و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

نظیر اس کی نہیں جمتی نظر میں فکر کر دیکھا
بھلا کیونکر نہ ہو یکتا کلامِ پاک رحمٰں ہے

بہارِ جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے

کلامِ پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعلِ بدخشاں ہے

خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اس پہ آساں ہے

شکر خدا لئے رحمٰں جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے

کیا وصف اس کا کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دل لے گیا یہی ہے

دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسے خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے

اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گزریں اب دن چڑھا یہی ہے

اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوئے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اخبار احمدیہ

۰۔ بدھ ۳ احسان / جون سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۲ جون رات ۸ بجے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آمین

۰۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ضعف کمزوری اور دانت درد کی وجہ سے حرارت اب کم ہے۔ احباب کرام التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

۰۔ محترمہ بیگم صاحبہ سید داؤد احمد صاحب مرحوم نے اطلاع دی ہے کہ محترم ڈاکٹر عبدالحق صاحب ڈینٹل سرجن کئی روز سے کراچی میں شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

۰۔ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں

"عزیزم مرزا حنیف احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو اوپر تلے دو دفعہ انجائنا angina کا حملہ ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزم کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں شفا عطا فرمائے۔ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔"

عائشہ کے احمدیہ سیکنڈری کا نتیجہ سو فیصد رہا

چیف نے عائشہ کی سکول میں مدار کارکردگی پر اظہار تحسین

عائشہ (نائیجیریا) سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ بابرکت نصرت جہاں سکیم کے تحت قائم ہونے والے احمدیہ سیکنڈری سکول عائشہ نائیجیریا کے پرنسپل مکرم ملک خالد احمد زفر صاحب نے یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سکول کا نتیجہ سو فیصد رہا ہے۔ اس سکول کے قیام کے بعد پہلی بار سکول کی فارم فائیو نے WAEC یعنی ویسٹ افریقن ایگزامینیشن کونسل کا امتحان دیا ہے۔ جو کہ نائیجیریا میں امتحان لینے کا سب سے اعلیٰ ادارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۶ طلباء امتحان میں بیٹھے اور سارے کے سارے کامیاب رہے۔ جبکہ بعض طلباء نے نمایاں پوزیشن حاصل کی الحمد للہ

واضح رہے کہ یہ سکول سارے علاقے میں اپنی کارکردگی کی وجہ سے ایک مثالی سکول کہلاتا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

احمدی والدین ایک عہد کریں

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ وہ نگرانی کریں گے کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: پرنٹر سید عبدالحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲ شعبان ۱۴۰۱ھ

۶ احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھروں کی راحت

اسلام کو اس لئے دین فطرت قرار دیا جاتا ہے کہ اس میں زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ٹھوس عملی اور اصولی ہدایات موجود ہیں - اور یہ ہدایات ایسی ہیں جو کسی بھی انسان کی زندگی کے بنیادی فطری تقاضوں کو پورا کرنے اور انہیں سنوارنے اور نکھارنے کے لئے ضروری ہیں - اسلام نے انسانوں کی زندگی میں بڑی گہری ہدایت دی ہے - لیکن اسلام کا کوئی بھی اصول ایسا نہیں ہے جو اپنی سچائی یا خوبی میں کسی اعتراض کا موقع بن سکے - اور یہ خوبی مذہب اسلام کی اپنی واحد ہی خوبی ہے کہ اس میں انسانی زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں بڑی تفصیلی ہدایات موجود ہیں - باقی کسی مذہب میں انسان کو اتنی تفصیلی رہنمائی سے نہیں نوازا گیا -

ہر انسان شادی کرتا ہے - اس لئے کہ یہ اس کی فطری ضرورت ہے - اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے سے انسانوں کو بتا دیا ہے کہ رشتہ کے حصول میں کن باتوں کو مقدم رکھا جائے تو گھر میں برکت اور سکون حاصل ہوگا -

مرد کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت دی ہے کہ جب بیوی کا انتخاب کرنے لگو تو نیک اور دیندار بیوی کو خوبصورت یا مالدار بیوی پر ترجیح دو کیونکہ نیکی اور شرافت ہی گھر کے سکون کی ضامن ہو سکتی ہے - ظاہری حسن اور مال و دولت کبھی کسی انسان کو سچی خوشی نہیں دے سکتے -

حدیث مبارکہ ہے :-

"عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَجَمَالِهَا وَلِدِیْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّیْنِ تَرِبَتْ یَدَاكَ ."

(بخاری)

ترجمہ :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بیوی کے انتخاب میں عموماً چار باتیں مدنظر رکھی جاتی ہیں بعض لوگ تو کسی عورت کے مال و دولت کی وجہ سے اس کے ساتھ شادی کرنے کی خواہش کرتے ہیں - اور بعض لوگ عورت کے خاندان اور حسب و نسب کی وجہ سے شادی کے خواہاں ہوتے ہیں اور بعض لوگ عورت کے حسن و جمال پر اپنے انتخاب کی بنیاد رکھتے ہیں اور بعض لوگ عورت کے دین اور اخلاق کی وجہ سے بیوی کا انتخاب کرتے ہیں سو اے مرد مسلم! تو دیندار اور با اخلاق رفیقۂ حیات چن کر اپنی زندگی کو کامیاب بنانے کی کوشش کر ورنہ تیرے ہاتھ ہمیشہ خاک آلود رہیں گے -

یہ ایک اصولی ہدایت ہے جو نبیوں کے سردار پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کو دی ہے اور یہ ایک ہدایت قیامت تک اپنے اندر ایک اصولی رہنمائی رکھتی ہے اور دنیا کا کوئی بھی مذہب یا مکتبہ فکر اس سے انکار نہیں کر سکتا - ایک اور جگہ پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

خیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ -

ترجمہ :- یعنی نیک بیوی دنیا کی بہترین نعمت ہے -

اس اصولی رہنمائی کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوی کے انتخاب میں بعض اور ہدایات بھی دی ہیں کیونکہ اس ارشاد کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بیوی کے انتخاب میں باقی پہلوؤں کو بالکل ہی فراموش کر دیا جائے - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اللہ آپ سے راضی ہو - نے حدیثوں کے مجموعے چالیس جواہر پارے میں بیوی کے انتخاب کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کا نہایت جامع اور خوبصورت انتخاب طے کیا ہے - آپ لکھتے ہیں :-

"بعض دوسرے موقعوں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دوسری باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے کیونکہ وہ بھی ایک حد تک انسانی فطرت کے تقاضے ہیں - مثلاً پردہ کے احکام کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ شادی سے پہلے اپنی ہونے والی بیوی کو دیکھ لیا کرو تاکہ ایسا نہ ہو کہ بعد میں شکل و صورت کی وجہ سے تمہارے دل میں انقباض پیدا ہو - اور ایک دوسرے موقعہ پر جب ایک عورت اپنی شادی کے متعلق آپ سے مشورہ لینے کی غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے فرمایا میں تمہیں فلاں شخص سے شادی کا مشورہ نہیں دیتا کیونکہ وہ مفلس اور تنگ دست ہے اور تمہارے اخراجات برداشت نہیں کر سکے گا اور نہ میں فلاں شخص کے متعلق مشورہ دے سکتا ہوں کیونکہ اس کے ہاتھ کا ڈنڈا ہر وقت اٹھا ہی رہتا ہے - ہاں فلاں شخص کے ساتھ شادی کر لو وہ تمہارے مناسب حال ہے اور ایک تیسرے موقعہ پر آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ قبیلہ قریش کی عورتیں خاوند کی وفاداری اور اولاد پر شفقت کے حق میں اچھی ہوتی ہیں اور ایک چوتھے موقعہ پر آپ نے فرمایا کہ حتی الوسع زیادہ اولاد پیدا کرنے والی عورتوں کے ساتھ شادی کرو تاکہ میں قیامت کے دن اپنی امت کی کثرت پر فخر کر سکوں - الغرض آپ نے اپنے اپنے موقعہ پر اور اپنی اپنی حدود کے اندر بعض دوسری باتوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے لیکن جس بات پر آپ نے خاص زور دیا ہے وہ یہ ہے کہ ترجیح بہرحال دین اور اخلاق کے پہلو کو ہونی چاہیئے - ورنہ تم اپنے ہاتھوں کو خاک آلود کرنے کے خود ذمہ دار ہوں گے - یہ وہ زریں تعلیم ہے جس پر عمل کر کے مسلمانوں کے گھر برکت و راحت کا گہوارہ بن سکتے ہیں - کاش وہ اسے سمجھیں"

(چالیس جواہر پارے صفحہ ۶۶)

چھ فائٹر طیاروں کے برابر بجٹ

اقوام متحدہ کے فلاحی ادارے یونیسف کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا ایک بیان حال ہی میں اخبارات میں چھپا ہے جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ دنیا بھر کے اس سب سے بڑے فلاحی ادارے کا کل سالانہ بجٹ چھ فائٹر طیاروں کی قیمت کے برابر ہے -

یاد رہے کہ دنیا بھر میں تعلیم اور بچوں کی بہبود میں مصروف اس ادارے کی اعلیٰ کارکردگی ہمیشہ ہی اقوام متحدہ کی کارکردگی میں بطور مثال پیش کی جاتی ہے لیکن اس عظیم ادارے کا کل بجٹ کتنا ہے؟ صرف چھ فائٹر طیارے؟ — آج کے دور میں ایک غریب سے غریب ملک بھی چھ سے زیادہ طیارے اپنے پاس رکھتا ہے تاکہ انسانی بستیوں پر آگ برسانے کا کوئی موقعہ اسے ملے تو اس میں ناکام نہ رہے -

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو انسان کی خدمت پر لگا دیا ہے اور یہ سب کائنات انسان کے لئے اللہ نے تسخیر کر کے رکھ دی ہے مگر اب یہ انسان کا کام ہے کہ وہ اس سے کیا فائدہ اٹھاتا ہے - یونیسف کے سربراہ کا یہ بیان اس نکتے کی طرف یاددہانی کرواتا ہے کہ انسان چاہے تو اسی رقم اور ذرائع سے تباہ کن فائٹر طیارے بنا لے اور چاہے تو اسی رقم سے انسانیت کی بہبود کی سکیمیں بنا لے - اللہ تعالیٰ نے اس معاملے میں انسان کو آزاد کر کے اسے ایک امتحان میں ڈال دیا ہے اور اسلامی تعلیم ہمیں بتاتی ہے کہ نیکی اور فلاح اور دنیا میں امن قائم کرنے کا راستہ یہی ہے کہ ہر قسم کے ہتھیار بنانے ترک کر دینے چاہئیں - کیونکہ بارود کے ڈھیر جمع کر کے ایک دوسرے کو ڈرانا پائیدار امن کی ضمانت نہیں بن سکتا - ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ نے حالیہ دورے میں اہل یورپ کو یہی بتایا ہے کہ اسلحہ کے ذخائر بڑھنے کے ساتھ ساتھ تمہارے مسائل کے انبار میں اضافہ ہو رہا ہے اور جب تک اسلام کی امن و آشتی کی تعلیم کو نہ اپناؤ گے اور انسانوں کے درمیان محبت کی راہ نہ اپناؤ گے دنیا امن نہ پا سکے گی - اور نہ صرف یہ کہ امن نہ ملے گا بلکہ ایک انتہائی خوفناک اور عالمگیر تباہی اس کا مقدر بن جائے گی -

اللہ تعالیٰ ایسے المناک دن سے سب کو بچائے - آمین -

درخواست دعا :- قریباً ۲ ماہ سے خاکسار کے بائیں بازو میں درد ہے اسی دوران لو بھی لگ گئی تھی جس وجہ سے کمزوری ہے اور بازو کی درد باقی ہے - صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے -

محمد ارشد کارکن بیت الحمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی صد سالہ جوبلی

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی)

جہاں خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے دعویٰ کے بعد سعید روحیں ایمان لے آتی ہیں وہاں منکرین کی دو قسمیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک تو وہ جو باوجود صداقت قبول نہ کرنے کے مخالفت نہیں کرتے۔ دوسرے ایمان نہ لانے کے ساتھ مخالفت میں پیش پیش ہوتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کا کس قدر احسان ہے کہ بعض دفعہ ان منکرین کے منہ سے اپنے مامورین کے حق میں بیان دلواتا ہے بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پیشگوئی کے رنگ میں ان سے آئندہ زمانہ کی ترقی کے متعلق باتیں کہلواتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے ہجرت کے وقت کفار کی طرف سے انعام پانے کی تمنا لیکر سراقہ بن مالک تعاقب میں آپؐ تک جا پہنچا اور اپنے ناپاک ارادے میں ناکامی دیکھ کر جب واپس لوٹنے لگا تو اس پیارے وجود سے جس کے متعلق خدا کا وعدہ تھا

وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ

عرض کی کہ "آپ مجھے امن کی تحریر لکھ دیں" سراقہ کے یہ الفاظ اس بات کے شاہد ہیں کہ تعاقب شروع کرنے کے بعد جن حالات سے گذرا ان حالات کی بناء پر اس کے دل نے گواہی دی کہ یہ پیارا وجود جو وطن سے بے وطن کیا گیا ایک دن شہنشاہوں کا شہنشاہ بنے گا۔ تبھی تو اس نے آپؐ سے امن کی تحریر مانگی۔ ہم نے بھی مشاہدہ کیا ہے کہ امام آخر الزمان کے دعویٰ کے بعد بھی یہی دو گروہ پیدا ہوئے خدا تعالیٰ نے اپنی سنت کے مطابق اس میں سے ایک گروہ سے کہلوایا

"یہ ایک تناور درخت ہو چلا ہے اس کی شاخیں ایک طرف چین اور دوسری طرف یورپ میں پھیلتی نظر آتی ہیں ..... الخ

(زمیندار ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۲ء)

کیا ان الفاظ میں جماعت احمدیہ کی آئندہ ہونے والی ترقی کا کھلا اعتراف نہیں؟ گو اخبار نے بڑی حسرت اور حسد سے یہ الفاظ کہے لیکن وہ جو ہر بات پر قادر ہے وہ منکرین سے بھی اعتراف کراتا ہے۔ زمیندار سے امام آخر الزمان کے ان الفاظ کی تصدیق کرادی

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا ہر ایک طرف سے اسکی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے ...."

الخ (الوصیت صـ۸)

کاش کہ زمیندار اس وقت دیکھ سکے کہ اس درخت کی شاخیں جو خدا کے ہاتھ سے بویا گیا چین اور یورپ میں ہی نہیں دنیا کے ہر براعظم اور جزائر میں پھیل چکی ہیں اور ان کے ساتھ نہایت ہی شیریں پھل لگ چکے ہیں جنہوں نے اس درخت کو اکھیڑنے کی کوشش کی وہ خود اکھیڑ دیئے گئے خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے لگائے ہوئے درخت کی شاخوں کو کاٹنے کا ناپاک ارادہ کرنے والے خود خدائی ہاتھوں کٹ گئے اس کے شیریں پھلوں کو ناپاک پھندوں سے توڑنے والے اپنے آپ کو موت کے پھندے سے نہ بچا سکے۔ جس درخت کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بویا خود اس کی آبیاری کی اور خود ہی اس کا نگہبان ہوا اس درخت کو چاروں اطراف پھیلنے کو کون روک سکتا تھا۔ یہ درخت بڑھا پھولا اور ہر طرف اس کی شاخیں نکلیں۔

دوسرا گروہ جو باوجود ایمان نہ لانے کے مخالفت بھی نہیں کرتا کا ایک فرد کرنل ڈگلس ہے جس کو تاریخ احمدیت میں پیلاطوس ثانی کا خطاب دیا گیا جو یقیناً پیلاطوس اول سے زیادہ انصاف پسند زیادہ جری اور عادل تھا انہوں نے ۱۹۳۹ء میں تبلیغی کانفرنس لندن میں تقریر کرتے ہوئے کہا

"میں نے جب ۱۸۹۷ء میں بانی جماعت احمدیہ کے خلاف مقدمہ کی سماعت کی تھی تو اس وقت جماعت کی تعداد چند سو تھی (اُن کے نزدیک) لیکن آج دس لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔ پچاس سال کے عرصہ میں یہ نہایت شاندار کامیابی ہے اور مجھے یقین ہے کہ موجودہ نسل کے نوجوان اس طرف زیادہ توجہ دیں گے تو آئندہ پچاس سال کے عرصہ میں جماعت کی تعداد بہت بڑھ جائے گی۔"

(الفضل ۲ اگست ۱۹۷۹ء)

کرنل ڈگلس نے یہ الفاظ جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھے جانے کے پچاس سال بعد کہے تھے ان کے الفاظ کے مطابق آئندہ پچاس سال ۱۹۸۹ء میں پورے ہوتے ہیں۔ ۱۹۸۹ء کا سال جماعت احمدیہ کی کامیاب زندگی کا سواں سال ہے یعنی اس سال ایک صدی پوری ہو جائے گی اور دوسری صدی کا آغاز ہوگا جس کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا دوسری صدی جماعت احمدیہ کی انتہائی کامیاب صدی ہے۔ پہلی صدی میں کامیابیوں کا آغاز جہاں خدا تعالیٰ کے فضلوں اور وعدوں، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں، ہادیٔ وقت کی عاجزانہ دعاؤں اور آپ کے نائبین کی شب و روز آستانہ الوہیت پر حاضری کا مرہون منت ہے وہاں اس کی کامیابی میں اس زمانہ کے نوجوانوں (جن کا ذکر کرنل ڈگلس نے کیا) کی کوششوں اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کا بھی ہاتھ ہے جو اپنے امام کی آواز پر اپنے معصوم بچوں کو سینے سے جدا کر کے اپنی بیویوں کو چھوڑ اور بوڑھے والدین کو دعاؤں میں مشغول کر کے۔ قرآنی علوم سے جھولیاں بھر کر مشرق میں بھی۔ مغرب میں بھی۔ شمال میں بھی اور جنوب میں بھی پھیل گئے اور زمانہ کو اس حسین تعلیم سے مستفیض کیا اور اور انہیں خدائے واحد کا حقیقی معنوں میں عبد بنایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور کر دیا۔ ممکن ہے کہ کرنل ڈگلس کے ذہن میں انجیل برناباس کی یہ پیشگوئی ہو "آدھی رات کی نماز کے بعد شاگرد یسوع کے قریب گئے۔ تب یسوع نے ان سے کہا یہی رات میں رسول اللہ کے زمانے میں وہ سالانہ جوبلی ہوگی جو کہ اس وقت ہر سو برس پر آتی ہے اسلیے میں نہیں چاہتا کہ ہم سو رہیں بلکہ ہم سو مرتبہ اپنے سر کو جھکاتے ہوئے نمازیں پڑھیں۔ اپنے قدیر و رحیم معبود کے لئے سجدہ کریں جو کہ ابد تک مبارک ہے" (برناباس فصل ۸۲ صـ۱۳۵)

دانہ خاک میں مل کر ہی بار آور ہوتا ہے پہاڑوں کا پانی ہزاروں پتھریلی چٹانوں سے ٹکرا کر تھپیڑے مارتا ہوا پُرسکون دریا کی شکل اختیار کرتا ہے پتھریلیوں نشیب و فراز سے گذر کر ہیرا بنتا ہے سینکڑوں کانٹوں میں گھرے ہوئے ہونے کے باوجود ایک خوبصورت دل کو مہکا دینے والا گلاب کا پھول بنتا ہے اے افراد جماعت احمدیہ! آپ کو بھی خاک میں ملایا گیا ہزاروں نوکیلی پتھریلی اور ظلم کی چٹانوں سے ٹکرایا گیا۔ آپ نے بھی نوکیلے کانٹوں کے درمیان پرورش پائی آپ کو مختلف امتحانوں سے گذرنا پڑا "فرداً فرداً"۔ آپ کے امام آخر الزماں کے ساتھ کئے گئے عہد کو توڑنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنے رہے باوجود اس کے کہ آپ مختلف اقوام سے تعلق رکھتے تھے پیار و محبت کی رسی میں ایک دوسرے کو پرو لیا کٹھن آزمائشوں میں انتہا صبر کے نتیجہ میں آپ حقیقی معنوں میں خدائے واحد کے پرستار، رحمت للعالمین کے حقیر اور سچے خادم امام کے پیاروں میں شامل ہو گئے زمانہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکا حضرت اقدس نے سچ ہی تو فرمایا تھا "اے لوگو یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہانتک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ کام نہ پورا کرے

(اربعین صـ۲ صـ۱۴)

انسان کا تجربہ ہے کہ جوں جوں منزل قریب آتی جاتی ہے اس کے قدم تیز ہوتے جاتے ہیں اور اس تیزی میں بعض دفعہ ٹھوکریں کھاتے ہوئے گرنے کے قریب ہو جاتا ہے لیکن اے میرے بزرگو اور عزیزو! روحانی منزل قریب دیکھ کر بھی تیزی ضرور پیدا ہوتی ہے لیکن تیزی کے باوجود سینکڑوں اور ہزاروں رکاوٹوں کو خدا کے نیک بندے (باقی صـ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آہ میرے پیارے ابّا جان!

(مکرم منیر الدین عبید اللہ صاحب ایل ایل بی کینیڈا)

(۲)

باہر کے ملکوں کے احباب بھی بے شمار ہیں جو گواہی دیتے ہیں کہ باوجودیکہ حافظ ... کو مختلف قسم کی پریشانیاں گھر کی بھی ... تھیں مگر جماعتی کاموں پر وہ قطعاً اثر انداز نہ ہوتی تھیں اور کبھی آپ نے اپنے چہرے سے بھی ان کا اظہار نہ ہونے دیا۔

والد صاحب کو یہ فخر تھا کہ ان کے والد مولوی عبید اللہ مرحوم شہید تھے اور ہم شہید کی اولاد ہیں اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ شہید کی اولاد کی خود حفاظت کیا کرتا ہے۔ والد صاحب نے اپنی دعاؤں کے بعض ایسی خوابوں کا اظہار بھی کیا جن کے بارے میں بڑے وثوق سے فرمایا کرتے تھے کہ میں اگر نہ بھی رہا تم دیکھو گے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسانات کی بارشیں نازل فرماوے گا اور یہ تمام بشارتیں پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ

تیسری بڑی خوبی والد صاحب مرحوم کی گھریلو زندگی میں والدہ صاحبہ کے ہاتھ بٹانے کی تھی۔ کیونکہ جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے ہمارا کافی بڑا کنبہ تھا جب ہم مارشس سے واپس آئے تو ہم آٹھ بہن بھائی چھوٹی چھوٹی عمروں کے تھے سفروں میں بچوں کی تیمارداری، ان کی بیماریوں کے دوران ان کا خیال، سب کے دکھ درد کو اٹھانا امی جان کے ساتھ راتوں کو اور دنوں کو۔ گھر کے کام کاج میں امی جان کے ساتھ مل کر بازار سے سودے لانے، کھانے پکانے، کپڑے دھونے، کپڑے سینے، بچوں کے ٹٹی پیشاب کا خیال، ان کی بیماریوں میں ہسپتال لے جانا وغیرہ۔ بچوں کی تعلیم میں گھر میں انکی مدد گھر میں صفائی اور گھر کی ہر چیز کو احتیاط سے رکھنا، استعمال کرنا اور ہر چیز کو اسکی جگہ مقررہ پر رکھنا وغیرہ۔ گھر میں باغبانی کا شوق۔ گھر میں مہمان نوازی اور رشتہ داروں کو بلانا اور ان کے ہاں اکثر حال احوال پوچھنے جانا اور ضرورت کیمطابق مدد کرنا بیماروں کی تیمارداری اور خدمت کرنا۔ والدہ اگر بیمار ہو جائیں تو دل و جان سے ان کی خدمت کرنا اور یہی وجہ تھی کہ والدہ صاحبہ کو بھی والد صاحب سے بے انتہا پیار اور محبت تھی۔ چنانچہ ہمارے آقا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے میری آخری ملاقات جلسہ سالانہ کے بعد واپس کینیڈا آنے سے پہلے جب ہوئی تو فرمایا "کہ تم لوگ تو اکثر باہر رہے ہو تم اندازہ نہیں کر سکتے کہ تمہاری والدہ کو ان کے ساتھ کس قدر گہری محبت تھی"

چوتھی بڑی خوبی آپ کی تبلیغی میدان میں تھی۔ آپ کو قرآن کریم اور احادیث کے علوم اور عربی زبان سے بڑا گہرا تعلق تھا جس کی وجہ سے دقیق سے دقیق مسئلہ پر ان کی تفسیر جزاکن طور پر آسان اور سہل ہوتی اور اسی طرح مذہبی، سیاسی یا سماجی معاملات میں ایسے طریق سے دلائل پیش کرتے کہ دوسرے کی تسلی کر دیتے۔ آپ نے گفتگو کے دوران کبھی غصہ نہیں دکھایا۔

خاص کر جب کوئی مذہبی مسئلہ سمجھا رہے ہوں یا نصیحت کر رہے ہوں والد صاحب کے بارے میں کئی نوجوان مبلغین جو کہ کسی وقت میرے کلاس فیلوز سکول اور کالج کے دوران رہے بتاتے ہیں کہ والد صاحب نے ان کو تبلیغ اور کامیاب تبلیغ کرنے کے ایسے گر بتائے جو ان کے لئے بہت مفید معلوم ہوئے آپ نے تبلیغی مساعی کے دوران کئی نئے مشن کھولے اور سینکڑوں لوگوں کو احمدیت میں داخل کر کے راہ راست دکھایا۔ اسی طرح بڑے بڑے غیر از جماعت افسران کو قرآن کریم اور کتب سلسلہ کا تحفہ پیش کیا۔ "تحریک جدید" رسالہ جو ربوہ سے جاری ہوتا ہے والد صاحب کی تبلیغی قابلیت کے بارے میں لکھتا ہے

"آپ کامیاب مبلغین کی صف اول میں شمار ہوتے ہیں"

حضرت مصلح موعود نے آپ کو ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت لینے کی اجازت دی تھی (یاد رہے ہر مبلغ اس طریق سے بیعت نہیں لے سکتا سوائے اس مبلغ کے جس کو امام وقت اجازت دے) تبلیغ کے کاموں کو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتے میرے ساتھ کئی دفعہ ذکر کیا کہ مرکز کو کاموں کی رپورٹ لکھنی پڑتی ہے ورنہ بڑی ہچکچاہٹ اور شرم محسوس ہوتی ہے کہ ان کاموں کو لکھا جائے۔ تبلیغ کے دوران حافظہ کی تیزی کی وجہ سے ایک بات جو آپ کو ممد ثابت ہوتی وہ زبان سیکھنے کی مہارت تھی۔ آپ مارشس میں رہے تو فرانسیسی سیکھی۔ یوگنڈا رہے تو لوگنڈی زبان سیکھی جو بڑی مشکل سمجھی جاتی ہے۔ عربی ممالک میں عربی میں خطبات دینے کی مہارت حاصل کی اسی طرح انگریزی میں بھی تقاریر کرتے اردو زبان میں ان کی تقاریر اور خطبات سننے کا موقعہ ملا نہایت عمدہ طریق سے دین کی بات کو دل میں اتار دیتے آپ نے تبلیغی مساعی کے دوران جنجہ (یوگنڈا) میں ایک چھوٹی سی خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس بھی بنوایا اس مسجد کے میناروں کی تعمیر خود اپنے ہاتھ سے کی اور مسجد کی تعمیر کے دوران احمدی احباب کا بتانا ہے کہ آپ دن رات کام میں مصروف رہتے بڑی محنت و مشقت سے اور پوری فرض شناسی سے کام کرتے۔

تبلیغ کا جنون اس قدر تھا کہ جس قدر سفر میرے ساتھ کئے اگر کوئی بھی احمدیہ جماعت راستے میں آئی وہاں ٹھہر کے جلسہ منعقد ہوا جہاں تبلیغ اور تربیت کی تقاریر موقعہ محل کے مطابق کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ جی چاہتا ہے زیادہ سے زیادہ پیدل چل کر ایک علاقہ سے دوسرے علاقے میں سفر کروں اور راستے میں تبلیغ کرتا چلا جاؤں اسی طرح اکثر اس بات کا اظہار کیا کہ جب تبلیغی دورے ختم ہو گئے اور میں ریٹائر ہو گیا تو تمہارے پاس کینیڈا آ کر اپنی باقی کی زندگی بھی یہاں تبلیغ اور تربیت میں گزاروں گا۔

پانچویں بڑی خوبی آپ کے اندر اپنی جسمانی صحت اور ظاہری صفائی کا خیال تھا آپ غذا کا خاص خیال رکھتے گو دل کی تکلیف تھی مگر پھر بھی آپ کی صحت آخری عمر تک قابل رشک رہی ڈاکٹروں سے اپنے پورے جسم کا چیک اپ کرواتے حتیٰ کہ اپنے دانتوں کا چیک اپ تک باقاعدگی سے کرواتے اپنی جوانی کے دوران ہر قسم کی کھیلیں کھیلتے رہے آخری عمر میں باقاعدگی سے صبح کی سیر کے لئے جاتے اپنے گلے اور آواز کا بھی خاص خیال رکھتے آپ کی آواز خاص کر قرآن کریم کی قرأت میں اس قدر اچھی تھی کہ اکثر جلسوں میں آپ کو تلاوت قرآن پاک کا موقعہ ملتا اسی طرح ظاہری صفائی میں آپ سادہ لباس مگر خوش پوشاک تھے۔ کبھی انگلینڈ یا دوسرے ممالک میں اپنے بچوں سے ملتے تو وہ ضد سے کبھی قیمتی کپڑے لے دیتے مگر کبھی خود زیادہ خرچہ کرنے کے لئے نہ کہتے۔ آپ کا جسم کچھ اس طرح کا مناسب تھا کہ ہر قسم کا لباس آپ کو خوب سجتا تھا آپ تبلیغ کے دوران زیادہ تر پگڑی پہنتے رہے۔ ٹوپی عام حالات میں زیادہ استعمال کرتے اسی طرح خوشبو استعمال کرنے کے بڑے دلدادہ تھے عطر وغیرہ خود شوق کا اظہار کر کے بھی غیر ممالک سے منگواتے یہی آپ کے لئے بہترین تحفہ ہوتا باقاعدگی سے نہاتے اور داڑھی بناتے اپنی حجامت دو آئینے رکھ کر اکثر خود ہی بنا لیتے تھے وفات کے وقت بھی آپ کے پاس چند ایک جوڑے کپڑوں کے تھے مگر بڑے صاف ستھرے اور احتیاط سے رکھے ہوئے۔

الغرض والد صاحب سے ملنے والے تمام جانتے ہیں کہ ملنساری آپ کا نمایاں وصف تھا۔ سلام کرنے میں ہمیشہ پہل کرتے کم ہمتی سے نفرت تھی۔ مشکلات کا مقابلہ کرنے میں راحت پاتے احسانات الٰہی کو یاد کر کے اشک بار ہو جاتے۔ چھوٹے بڑے ہر ایک سے محبت و احترام سے پیش آتے نہایت صاف گو اور حق گو انسان تھے ہر قسم کے تصنع اور بناوٹ سے گریز کرتے تھے۔ کسی کی تکلیف دیکھ کر اپنی تکلیف بھلا دیتے تھے کسی کا دل نہ دکھاتے اور جذبات کو ٹھیس نہ لگاتے کسی پر طعن زنی نہ کرتے کسی کی چغلی نہ کرتے ہمیشہ اپنی زبان پر غصہ میں بھی قابو رکھتے بڑی مدلل اور حکیمانہ رنگ سے بات کرتے اپنے افسروں اور ماتحتوں سے مناسب حال سلوک کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی شان کے نظارے دیکھنے کیلئے سیر و سیاحت کے شوقین بھی تھے۔ فوٹو گرافی سے بھی مس تھا۔ خاندان حضرت اقدس سے خاص محبت رکھتے۔ آپ کے توکل کا مقام بہت اونچا تھا۔ آپ کو عمرہ کرنے کا موقعہ بھی ملا۔ حضور ایدہ اللہ کی ذات کا بے حد احترام تھا اور حضور ایدہ اللہ کے انکے نام خطوط سے پتہ چلتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو بھی ان سے بہت پیار تھا عالم باعمل تھے آپکے قول و فعل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں تضاد نہ تھا آپ فراخ دل تھے۔ اپنے احمدی احباب سے مل کر اس قدر خوش ہوتے کہ نہ جانے کتنے عرصہ سے ان کو جانتے ہیں نہایت صابر اور ثابت قدم تھے۔ بچوں کی تربیت پیار اور حکمت سے کرتے۔ خود کبھی کبھی خوبصورت اشعار کہہ لیتے جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہوتے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ موزوں طبیعت کے مالک تھے۔

آپ موصی تھے آخری عمر میں فرمایا کرتے تھے دعا کرو کہ انجام بخیر ہو چنانچہ وفات پائی تو حضور ایدہ اللہ نے جنازہ پڑھایا اور خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا موقعہ تھا ایک جم غفیر نے آپ کا جنازہ پڑھا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

الغرض میرے ابا جان ایک مثالی شوہر، مشفق باپ، ایک مخلص دوست اور ہمدرد خلائق انسان تھے۔ وہ شخص جو عمر بھر شکست کے نام سے ناآشنا تھا آخر موت کے سامنے اس نے ہتھیار ڈال دیئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو گلے لگا لیا۔

احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو محض اپنے فضل سے قبول فرما دے، اپنی رضا کی چادر میں لپیٹ لے اور میری والدہ صاحبہ کو جنہوں نے اس بڑے صدمہ کے موقعہ پر صابرہ، شاکرہ اور نہایت باہمت خاتون ہونے کا ثبوت دیا اور آنسوؤں کے سیلاب کو اپنے دل میں دبا لیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس سے بڑھ کر صبر جمیل عطا فرما دے اور اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رکھنے کی توفیق بخشے۔

آمین ثم آمین

ارشاد باری تعالیٰ

فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ

(الذاریات ۲۰)

ان کے مالوں میں مانگنے والوں کا حق ہے اور ان لوگوں کا بھی حق ہے جو سوال نہیں کرتے۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۳)

پھلا نگنے چلے جاتے ہیں بعض دفعہ یہ رکاوٹیں ابتلاؤں کی صورت اختیار کر لیتی ہے اسلیے کہ

"ابتلاؤں سے آنا ضروری ہے ... خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائیگا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کیلئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو آخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے"

(الوصیت صفحہ ۹)

اے خدا کے پیارو! ہمارے صد سالہ جشن منانے کی منزل سامنے نظر آ رہی ہے حضرت اقدس کے فرمان "جو آخر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے" کے مطابق ہمیں ہمت اور صبر کا دامن تھامنا ہے۔ ہمارے چاروں طرف خونخوار درندے کھڑے ہوں گے جو ہمارے قدم اٹھنے پر ہم پر لپکیں گے ہمارے سینوں کو نوکیلے ناخنوں سے نوچا جائیگا خون چوسا جائیگا ہمیں روح فرسا امتحانوں سے گذرنا پڑے گا۔ لیکن امتحانوں کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی کامیابیوں کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں وقت کی قربانی دینی پڑے گی، تربیت اولاد کے لئے وقت سلسلہ احمدیہ میں نئے داخل ہونیوالوں کی تعلیم و تربیت کیلئے وقت، قرآنی علوم اور اس کی پیاری تعلیم کے زیور سے آج کی نسل کو آراستہ کرنے کیلئے وقت۔ وقت نکال کر غیر از جماعت دوستوں اور رشتہ داروں کو ربوہ لا کر اسے کھلا شہر دکھائیں ربوہ کا ماحول خود ان کی رہبری کریگا اور وقت کا بیشتر حصہ سمیع و علیم خدا کے حضور سربسجود ہو کر گذارنا ہوگا اس یقین کے ساتھ کہ دعاؤں کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس کا مقابلہ آج کا مہلک سے مہلک ہتھیار بھی نہیں کر سکتا۔ اگر ہم نے ان باتوں پر عمل کیا تو صد سالہ جوبلی ہمارے لئے ایک نیا عزم اور نیا جذبہ لے کر آئیگی (انشاء اللہ تعالیٰ)

احمدیت کے جاں نثارو! صد سالہ جوبلی کے استقبال کے لئے جہاں آپ اس کے روحانی پروگرام پر سختی سے عمل کر رہے ہیں پیار و محبت کی شراب سے انسانیت کے دلوں کو گرما رہے ہیں دنیا کی ٹھکرائی ہوئی اقوام کو سینے سے لگا رہے ہیں۔ احمدیت کے مالوف

محترم نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دورۂ یورپ و امریکہ پر روانگی کے موقعہ پر

دعائیہ ایڈریس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ

بخدمت محترم جناب چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیرونی ممالک میں مجالس انصار اللہ کی تشکیل و تنظیم کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے صدر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تجویز اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت و منظوری سے آنمکرم ۱۰ ہجرت / مئی ۱۹۸۱ء کی صبح یورپ و شمالی امریکہ کے نو ممالک یعنی مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، ناروے، سویڈن، انگلستان، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا میں مجالس کی عالمگیر پیمانہ پر ٹھوس بنیادوں پر تشکیل کی نہایت ہی اہم اور دور رس نتائج کے حامل عظیم مقصد کو لیکر آپ اپنے پہلے بین الاقوامی دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اس تاریخی دورہ کے موقعہ پر ہم ممبران مجلس عاملہ مرکزیہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی پُرخلوص دعاؤں اور تمام تر نیک تمناؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہنے کیلئے جمع ہوئے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت ہر گام پر آپ کے شامل حال رہے آمین۔ آپکو صحت و سلامتی کے ساتھ اپنے دورہ کے عظیم مقاصد کے حصول میں اللہ تعالیٰ نہایت شاندار طریق پر کامیاب و کامران فرمائے آمین ثم آمین۔ محترم نائب صدر صاحب! آپ کا یہ دورہ اس لحاظ سے یادگار رہے گا کہ جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں کی تاریخ میں مجلس انصار اللہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ توفیق حاصل ہو رہی ہے کہ آنمکرم خاص طور پر انصار اللہ کی تنظیم کو عالمی سطح پر ٹھوس بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے بنفس نفیس تشریف لے جا رہے ہیں اور ہمیں خدا تعالیٰ کے فضل سے یقین واثق ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور راہنمائی اور آنمکرم کی خداداد تنظیمی صلاحیتوں اور نہایت عمیق نظر کی حامل ٹھوس سائنسی اصولوں پر منصوبہ بندی کے نتیجہ میں بہت جلد دنیا کے ان ممالک میں مجالس انصار اللہ اپنی تنظیم، کارکردگی اور اپنے تبلیغی کے لحاظ سے اتنا بلند مقام اور معیار حاصل کر لیں گی انشاء اللہ کہ وہ کارکردگی کے لحاظ سے چوٹی کی پاکستانی مجالس کے مقابل پر آن کھڑی ہوں۔ خدا کرے کہ مسابقت کی یہ دوڑ آپ کے تنظیمی دورہ کے نتیجہ میں جلد شروع ہو جائے آمین۔ ہم ممبران مجلس عاملہ مرکزیہ آپ کو اس منفرد اور تاریخی اعزاز کے حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور پُرامید دعاؤں کے ساتھ آپکو اس عالمی دورہ پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک یادگار نظم کے اس دعائیہ شعر کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرت باری ہر لمحہ ہر آن خدا حافظ و ناصر آمین والسلام

ہم ہیں آپکی کامیاب و کامران واپسی کے منتظر۔ ممبران مجلس عاملہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ۔ ۹ ہجرت ۱۳۶۰ ہش / مئی ۱۹۸۱ء

LOVE FOR ALL HATERED FOR NON کو عملی رنگ دے رہے ہیں وہاں آپکی مالی قربانی کی رفتار تیز سے تیز تر ہونی چاہیے۔ یہ ٹھیک ہے کہ انسانیت کو پیار و محبت کی شراب سے سرشار کر کے دنیا کے ٹھکرائے ہوؤں کو سینے سے لگا کر ہم اکثریت کو اپنے ساتھ ملا سکتے ہیں لیکن ان کو اسلام کی مزید حسین تعلیم سے روشناس بھی تو کرانا ہے۔ ہمیں دنیا کے ہر ملک میں مشن کھولنے ہیں۔ مساجد قائم کرنی ہیں۔ قرآن کریم اور سلسلہ کی کتابیں لوگوں کو اپنی اپنی زبان میں پیش کرنی ہیں۔ تبلیغ کے دائرہ کو وسیع سے وسیع تر کرنا ہے ان مبارک کاموں کیلئے اشد ضرورت ہے مالی جہاد کی یہ جہاد آپ کے لئے کوئی نئی بات نہیں۔

آپ گذشتہ ایک صدی سے بشاشت قلب کے ساتھ اس جہاد میں حصہ لے رہے ہیں آپ تو منتظر ہوتے ہیں کہ امام وقت کی طرف سے مالی قربانی کا نیا مطالبہ پیش ہو اور لبیک کہتے ہوئے اولین میں شامل ہوں۔

ضرورت ہے کہ پہلے سے بڑھ کر تیزی پیدا ہو۔ جب دریا سے اپنی مٹی اور کھاد زمین پر پھینکنی ہوتی ہے تو آہستہ آہستہ نہیں بلکہ سیلاب کی صورت میں آتا ہے۔

سو ہمیں اس جہاد میں قدم تیز کرنے ہیں اور ہم پر یہ ایک فرض ہے کہ ہر پہلا آدمی دوسرے کو کہتا جائے

تیز تر گامزن منزل ما دور نیست

ان تمام باتوں کے ساتھ دعاؤں کو مقدم رکھیں۔ دعائیں کریں۔ دعائیں کریں۔ بس دعائیں کریں۔

خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور حوادث اور مصائب میں وہ ہمیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

(آمین یا رب العالمین)

بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
(حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگوں کیلئے عطایا ادا کرنے والے احباب

مندرجہ ذیل احباب اور بہنوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ بابرکت دیگ تحریک برائے ضرورت دیگیں میں شمولیت فرماتے ہوئے اپنا اپنا عطیہ بقدر -/۲۰۰۰ روپے فی دیگ ادا فرمایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ ان سب کی یہ قربانی اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ان کے اموال اور اخلاص میں برکت بخشے آمین۔

دعا کی غرض سے ان کی آٹھویں فہرست شائع کروائی جارہی ہے۔ احباب جماعت سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

(ناظر ضیافت)

۱۴۶- مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	بہاولپور شہر	ایک دیگ
۱۴۷- مکرمہ نعمت بی بی صاحبہ مرحومہ والدہ مکرم جمیل محمد صادق مرزا نیض آباد ضلع گجرات		〃
۱۴۸- مکرم رحمت علی خان صاحب منجانب والدین	دار العلوم شرقی	〃
۱۴۹- 〃 ڈاکٹر مرزا ادریس بیگ صاحب	〃	〃
۱۵۰- 〃 مرزا اسلم بیگ صاحب	راولپنڈی شہر	〃
۱۵۱- 〃 چوہدری محمد شفیع صاحب چٹھہ ۱۵۸ R.R	ضلع رحیم یار خان	〃
۱۵۲- 〃 ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب جہلم منجانب پسر نثار احمد صاحب مرحوم		〃
۱۵۳- محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب ربوہ منجانب خالد احمد حضرت مولانا ابو العطاء صاحب مرحوم		〃
۱۵۴- مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ربوہ مع اہل و عیال		〃
۱۵۵- 〃 ملک سردار خان صاحب	حبیب آباد	〃
۱۵۶- محترمہ بیگم صاحبہ و حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب دار الصدر شمالی ربوہ		〃
۱۵۷- مکرم صفدر علی خان صاحب شاہدرہ قائد اعظم - کراچی سے		
۱۵۸- 〃 شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد	لاہور	سات دیگیں
۱۵۹- 〃 〃 نثار احمد صاحب سمن آباد لاہور منجانب دادا مرحوم مکرم شیخ کریم بخش صاحب		ایک دیگ
۱۶۰- 〃 شیخ نثار احمد صاحب سمن آباد لاہور منجانب نانا مرحوم 〃 〃 محمد الدین صاحب سابق مختار عام۔		〃
۱۶۱- 〃 〃 نثار احمد صاحب سمن آباد لاہور منجانب مرحوم والد صاحب 〃 شیخ شریف احمد صاحب		〃
۱۶۲- 〃 〃 فضل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور		〃
۱۶۳- 〃 ٹھیکیدار شریف احمد صاحب مصری شاہ لاہور		〃
۱۶۴- 〃 چوہدری فتح محمد صاحب	محمد نگر لاہور	〃
۱۶۵- 〃 〃 عبدالحمید صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	〃
۱۶۶- 〃 محمد عیسیٰ صاحب درد	چھاؤنی جنوبی 〃	〃
۱۶۷- 〃 خواجہ محمد شریف صاحب	دہلی دروازہ 〃	〃
۱۶۸- 〃 امتیاز احمد صاحب بٹ	ماڈل ٹاؤن 〃	دو دیگیں
۱۶۹- 〃 شیخ رحمت علی صاحب اعظم کلاتھ مارکیٹ	〃	ایک دیگ
۱۷۰- 〃 چوہدری محمد نواز صاحب	سمن آباد 〃	〃
۱۷۱- 〃 صداقت علی صاحب	گجر گ 〃	〃
۱۷۲- 〃 میر احمد صاحب حفیظ بھٹی کنری (سندھ) منجانب مرحوم والد صاحب، والدہ صاحبہ محترمہ		〃
۱۷۳- 〃 محمد اکبر خان صاحب امیر حلقہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد		ایک دیگ تیار
۱۷۴- جماعت احمدیہ کویت		دس دیگیں

(باقی)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کے دولت مندوں اور درمیانی درجے کے آدمیوں کو اس مدرسہ کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے اور روپیہ اور بچوں سے اس کی ترقی کی کوشش کرنی چاہیئے تا اس کے ذریعہ ہمیں ایسے واعظ جو علوم دینیہ کی حفاظت کر سکیں اور ایسے مبلغ جو بیرونی دنیا کو تمام مسائل مختلفہ میں تسلی بخش جواب دے سکیں حاصل ہو سکیں۔ اور تا علوم کی نہر جو حضرت اقدس نے جاری کی ہے۔ منتظمین کے نقص کی وجہ سے ہماری غفلت کے سبب ادھر ادھر بہہ کر ضائع نہ ہو جائے۔ اور ہماری آئندہ نسلیں بجائے دعا کرنے کے ہم سے نفرت کا اظہار نہ کریں اور تا خدا تعالیٰ کی ناشکری کے جرم کے مرتکب ہو کر اس کی ناراضگی کے ہم مستحق نہ بنیں۔"

(الفضل ۱۲ر جولائی ۱۹۲۰ء)

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضور کے ارشاد کے مطابق زیادہ سے زیادہ ایسے ذہین ہونہار اور دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ر جون ۱۹۸۱ء تک مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو پہنچ جانی چاہئیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

دفتر لجنہ مرکزیہ میں اس وقت مندرجہ ذیل کتب موجود ہیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک یہ کتابیں نہ خریدی ہوں وہ فوری طور پر اپنا آرڈر بھجوا دیں کتابیں بہت محدود تعداد میں رہ گئی ہیں۔ اس لئے لجنات اور انفرادی طور پر بہنیں اس طرف فوری توجہ فرمائیں ورنہ یہ کتب ختم ہو جانے پر آپ کو افسوس ہوگا۔

المصابیح۔ قیمت -/۲۵ روپے۔ تاریخ لجنہ جلد چہارم قیمت -/۲۵ روپے
لجنہ سپیکس قیمت -/۱۰ روپے

(آنرری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" ہے جس میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کے -/۲۰۰ روپے -/۱۵۰ روپے اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں:-

۱- مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۲- پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھے جائیں۔
۳- مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ر جون ۱۹۸۱ء سے پہلے پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۷۴:-

میں اختر بیگم زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۱/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱۔ زیور طلائی ایک جوڑی بالیاں ۹ ماشہ۔ ایک انگوٹھی وزنی ۳ ماشہ = ایک تولہ

۲۔ حق مہر -/۲۰۰۰ روپے بذمہ خاوند

اس وقت مجھے کوئی آمد نہیں ہے۔ البتہ اپنے خرچ سے مبلغ بیس روپے تازیست ادا کرتی رہوں گی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت جاری ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- اختر بیگم زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب راولپنڈی۔

گواہ شد:- قاضی محمد نذیر ولد محمد حنیف صاحب وصیت ۱۱۸۳۰ خاوند موصیہ۔

گواہ شد:- قاضی محمد اسلم وصیت ۱۵۹۲۴ بولاں ریڈیو اسلام آباد۔

مسل نمبر ۲۴۶۷۵:-

میں حسن آرا بیگم بیوہ شیخ عبدالغفور صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۷۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر قائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے

(۱) مکان متروکہ منجانب خاوند مرحوم جس میں سے ۸/۱ حصہ بمطابق شریعت کی میں مالکہ ہوں (مکان واقع نزد شفاخانہ حیوانات) پورے مکان کی قیمت تقریباً ایک لاکھ ہے۔

(۲) مبلغ دس ہزار روپے (-/۱۰۰۰۰) میرے پاس ہیں جو کہ مجھے والدین کی طرف سے ترکہ میں ملے ہوئے ہیں۔

(۳) مبلغ ایک ہزار روپے (-/۱۰۰۰) حق مہر ہے۔

(۴) -/۱۵۰ روپے ماہوار خورد و نوش کے۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد پچاس -/۱۵۰ روپے ماہوار بصورت خورد و نوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت جاری ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- حسن آرا بیگم بیوہ شیخ عبدالغفور صاحب مرحوم گجرات شہر۔

گواہ شد:- منظور احمد ولد شیخ عبدالغفور صاحب پسر موصیہ۔

گواہ شد:- سعید احمد پسر موصیہ

مسل نمبر ۲۴۶۷۶:-

میں مرزا محمد صادق ولد مرزا حسین بیگ صاحب قوم مغل پیشہ بے کار عمر ۷۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) مکان سکنی ۸/۱ واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی -/۶۵۰۰۰ روپے۔

(۲) پلاٹ ایک کنال واقع محلہ دارالعلوم غربی مالیتی -/۶۰۰۰۰ روپے

(۳) زرعی اراضی ۷ کلہ واقع چک ۱۱۳ ۔ آر نزد چیچہ وطنی ضلع ساہیوال در -/۹۰۰۰۰ روپے فی کلہ مالیتی -/۶۳۰۰۰ روپے کل جائیداد ایک لاکھ اٹھاسی ہزار (-/۱۸۸۰۰۰) روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ تین ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- مرزا محمد صادق ولد مرزا حسین بیگ صاحب دارالبرکات ربوہ

گواہ شد:- مرزا محمد اکبر پسر موصی

گواہ شد:- مرزا افضل الرحمٰن ولد مرزا برکت علی صاحب صحابی وصیت ۱۱۴۰۵

مسل نمبر ۲۴۶۷۷:-

میں عالم بی بی زوجہ معراج دین صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۵۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۱۲۰۰ روپے وصول شدہ۔

(۲) ڈنڈیاں طلائی ایک تولہ مالیتی -/۱۸۰۰ روپے۔

(۳) پرانی سلائی مشین مالیتی -/۳۰۰ روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- عالم بی بی دارالنصر شرقی ربوہ

گواہ شد:- معراج دین خاوند موصیہ دارالنصر شرقی ربوہ۔

گواہ شد:- سید بشیر احمد صدر محلہ دارالنصر شرقی ربوہ۔

خریداران مصباح توجہ فرمائیں

رسالہ مصباح بابت مئی ۱۹۸۱ء باوجود صحیح پتہ لکھنے کے واپس آرہا ہے۔ جس کو نہ ملا ہو۔ وہ اطلاع دیں۔ تاکہ دوبارہ بھجوا دیا جائے

(انچارج دفتر رسالہ مصباح)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(سو شیدنیتجہ - بقیہ صفحہ اوّل) ---

مکرم پرنسپل صاحب کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس سکول میں علمی ادبی جسمانی اور تعلیمی ہر قسم کی زائد از نصاب سرگرمیاں بھی جاری رہتی ہیں۔ سکول میں ایک ڈیبیٹنگ سوسائٹی کرنٹ افیئرز سوسائٹی۔ مسلم سوسائٹی۔ لٹریری سوسائٹی اور سائنس سوسائٹی قائم ہے۔ گزشتہ سال ۸ر نومبر ۱۹۸۰ء کو مسلم سوسائٹی کا ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں نئی صدی کے بارے میں تقاریر ہوئیں۔ اس میں ایک اور سکول کے مسلم طلباء کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس میں سوسائٹی کے ٹیچر انچارج مکرم ناصر احمد صاحب باجوہ نے اس دن کی اہمیت اور حضرت اقدس کی بعثت کی طرف متوجہ کیا۔ مکرم پرنسپل صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں قرآن کریم اور احادیث کی رو سے حضرت اقدس کی آمد کی غرض و غایت بیان کی۔ طلباء نے اس میں بڑی دلچسپی لی اور متعدد سوالات کئے جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سکول کا میگزین "گزٹ" کے نام سے باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ اس دفعہ پہلی بار سالانہ سپورٹس کے مقابلے ہوئے۔ تقریب افتتاح میں مکرم چیف صاحب آف عمائشہ مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے مقابلے دیکھے اور طلباء سے خطاب کیا۔ اور سکول کی کارکردگی پر خوشنودگی کا اظہار کیا۔ یہ کھیلیں تین دن جاری رہیں۔

امسال سکول میں توسیع کی گئی ہے۔ تین نئے کلاس رومز اور دو نئے سٹاف کوارٹرز تعمیر کئے گئے ہیں۔ نئے سال کے پروگرام میں ۴ نئے کمرے اور ایک بوائز ہوسٹل کی تعمیر شامل ہے۔ فی الحال ابتدائی کلاسز یعنی فارم ون میں دو سیکشن ہیں۔ نئی تعمیر کے بعد ایک اور سیکشن کا اضافہ کر دیا جائے گا۔ امسال ابتدائی دو سیکشنوں میں ۹۰ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ بہت سے طلباء کو مایوس لوٹنا پڑا۔ کیونکہ جگہ کی گنجائش بہت کم تھی۔

درخواست دعا

۱۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب گول منشی محلہ امین پور بازار فیصل آباد اکثر بیمار رہتے ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب کو صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین

گیانی عبداللہ منیجر الفضل ربوہ

۲۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید سنوری اور ان کی اہلیہ محترمہ دونوں بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ میری بیوی اور میری صحت بھی چند دنوں سے ٹھیک نہیں ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حکیم حفیظ اللہ سنوری بیت الحمد ربوہ

ضرورت چوکیدار

ایک محنتی مخلص۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے محلہ میں چوکیدار کی ضرورت ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اپنے صدر یا امیر جماعت کی تصدیقی چٹھی ہمراہ لائیں۔

شریف احمد بھٹی نائب صدر محلہ دارالرحمت غربی نزد کنسٹرکٹر کمپنی ایسڈ پرائیویٹ ڈیلرز ربوہ۔ فون ۵۲۱/۴۳۱

ضروری اعلان

جن حکیم صاحب کا اعلان اخبار الفضل میں یہ شائع ہوا ہے کہ لوگ انہیں احمدیہ ہال میں آکر ملیں وہ اعلان میری اجازت سے نہیں ہوا اس لئے اس کو منسوخ سمجھنا چاہیئے۔ احمدیہ ہال میں مہمانوں کو ٹھہرنے کی اجازت تو دی جاتی ہے۔ لیکن کاروبار کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ وہ کاروبار کی جگہ نہیں ہے۔

احمد مختار امیر جماعت احمدیہ کراچی

شکریہ احباب اور التجاء دعا

خاکسار کا ۲۶ر جنوری ۱۹۸۱ء کو ایکسیڈنٹ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اور احباب کی دعاؤں سے خاکسار اب رو بصحت ہے اور سہارے کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا شروع کر دیا ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خاکسار احباب جماعت کا شکر گزار ہے۔ جنہوں نے میری دعاؤں سے امداد فرمائی۔ التجا کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت دے۔ اور فعال زندگی سے نوازے

محتاج دعا۔ عبدالمالک نمائندہ خالد و تشحیذ لاہور

اعلان نکاح

برادرم مکرم سید مبشر حسین خوشنویس ابن سید محمد باقر خوشنویس کا نکاح ہمراہ مکرمہ عابدہ نسرین صاحبہ بنت مکرم ماسٹر عبدالجبار صاحب دارالنصر غربی ربوہ۔ بعوض ۵ ہزار روپے مہر مسجد اقبال دارالنصر غربی میں مکرم مولانا حکیم شیخ خورشید احمد صاحب صدر عمومی نے بعد از نماز عصر مورخہ ۲۱ر مئی ۱۹۸۱ء کو پڑھا۔ اور دعا کرائی۔

مکرم مبشر حسین صاحب حضرت اقدس کے معروف صحابی حضرت سید میر حسن صاحب کے پوتے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

منیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ

اخبار الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

خوشخبری

ہر قسم کی خس چکیں اور پرانے کولر مرمت کروانے کے لئے تشریف لائیں نیز نئے کولر بھی دستیاب ہیں۔

نیشنل الیکٹرک سروس
گول بازار ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

لازمی چندہ جات

احباب لازمی چندہ جات (چندہ عام حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) حسب آمد بشرح کے مطابق ۳۰ر جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرائیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

دمہ کورس ASTHMA COURSE

دمہ کیور	۱۵/- روپے	ASTHMA COURSE
دمہ ریلیف	۲۶/- "	ASTHMA RELIEF
چھاتی ٹانک	۵/- "	LONGS TONIC

چالیس روزہ کورس کی قیمت ۴۰ روپے۔ ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/- روپے ٹریکٹ مفت۔

کیور ہیومیڈیسن (ڈاکٹر واجد ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷

آئیڈیل پلیئرز اینڈ بلڈرز

11/30 اقصیٰ روڈ ربوہ

کو معیاری نقشے بنوانے نیز مکانوں کوٹھیوں کی نسبتاً ارزاں بہتر اور جدید انداز میں تعمیر کے لئے خدمت کا موقعہ دیں۔